© rasailojaraid.com

لیبیا کے ساتھ یکجہتی کا عالمگیر مظاہرہ

سویت یونین کی عبرتناک شکست وریخت کے بعد امریکہ اور مغرب نے عالم اسلام کو اپنا سب سے بڑا حریف اور دشمن سمجھ لیا ہے۔ اور اب تک کئی مسلم ممالک کو اپنے اسلامی تشخص اور خودداری کو برقرار رکھنے کے جرم میں اپنے بغل بچہ اقوام متحدہ کے ذریعے معاشی، اقتصادی، سماجی اور فوجی لحاظ سے سزا دے چکا ہے۔ لیکن پھر بھی اسکا غصہ اور عتاب بلکہ مروڑ ختم نہیں ہوا۔ اور آئے دن عالم اسلام پر نت نئی پابندیاں لاگو کررہا ہے۔ اس سلسلہ میں اسکی تازہ مثال پاکستان اور لیبیا ہے۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کی "سلامتی کونسل" نے لیبیا پر عائد پابندیوں میں مزید چار ماہ کا اضافہ کردیا ہے اور طرفہ تماشا یہ ہے کہ استعماری مفادات کو تحفظ دینے والی انٹرنیشنل عدالت" انصاف" تک نے بھی حال ہی میں ان پابندیوں کو ناجائز قرار دیا ہے۔ لیبیا پر یہ ظالمانہ، جارحانہ اور غیر منصفانہ پابندیاں گذشتہ کئی سال سے مستقل طور پر جاری ہیں۔ ان کو صرف اور صرف اپنی خوداری اور قومی حمیت کی سزا دی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں لبیبا کے عوام اور ان کے لیڈر کرنل معمر قذافی کا حوصلہ قابل تحسین ہے کہ انہوں نے امریکہ بدمعاش اور اسکی لونڈی اقوام متحدہ کی پابندیوں کاپامردی سے مقابلہ کیا ہے۔ اس عرصے میں یہ پابندیاں انکے پائے استقامت میں کوئی لرزش نہ لاسکیں۔ اس سلسلہ میں گذشتہ دنوں لیبیا میں ربیع الاول کی مناسبت سے پورے عالم اسلام کی اعلیٰ دینی وسیاسی قیاوت امریکہ کے خلاف جمع کی گئی۔ حکومت لبیبا کی باربار پراصرار دعوت کو قبول کرکے دارالعلوم حقانیہ وجمعیت کے سربراہ اور ماہنامہ "الحق" کے مدیراعلیٰ مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی۔ اجتماع کا بنیادی مقصد امریکی استعماری اقدامات کے خلاف پوری امت مسلمہ کی طرف سے مکمل یک جہتی کا مظاہرہ تھا۔ الحمدللہ اس اجتماع کے بہتر اثرات تیزی سے نمایاں ہورہے ہیں۔ مسلم امہ کا یہ عظیم اجتماع امریکہ کے منہ پر ایک بڑا طمانچہ ہے۔ الحمدللہ ان ناجائز پابندیوں کا دیگر اسلامی ممالک سوڈان، عراق اور ایران نے بھی زبردست صبرواستقامت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور اغیار کے آگے نہ جھکنے کا عزم صمیم کرکے اب اپنی خودی کو پہچان لیا ہے۔ روس کی تحلیل کے بعد اب امریکہ کا انجام بھی اس سے مختلف نہ ہوگا۔

کوسوو میں سرب مظالم اور امریکہ و اقوام متحدہ کی مجرمانہ خاموشی

الحمدللہ اس صدی میں افغانستان میں جو جہاد کا علم بلند ہوا تھا اور جو شمع حق مجاہدین کی قربانیوں سے

© rasailojaraid.com